

سرکارِ مدینہؐ اور آپؐ کے خلفائے راشدینؓ، چراغِ حسنِ حسرت۔ ط: پہلی کیشز،
۱۹۔ ملک جلال الدین (وقف) بلڈنگ، چوک اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۳۳-۲۳۷۰۵۰۹۔
صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

چراغِ حسنِ حسرت بڑے پائے کے صحافی، ادیب اور شاعر تھے۔ ان کی عمر کچھ صحافت
میں بسر ہوئی۔ انھوں نے بچوں اور نوجوانوں کے لیے شخصیات پر سادہ زبان اور آسان اسلوب
میں بہت سی کتابیں بھی لکھیں، کہانیاں بھی تحریر کی ہیں۔

زیر نظر کتاب کا موضوع سیرت النبیؐ اور سیرتِ خلفائے راشدینؓ ہے۔ ابتدا میں
سرزمینِ عرب کے جغرافیے، موسم، فضا اور عربوں کے مزاج، زبان اور شعر گوئی کا بیان ہے۔
پھر ضمنی عنوانات (ہمارے نبیؐ، بچپن، جوانی، بی بی خدیجہؓ، ایک جھگڑے کا فیصلہ، نبوت وغیرہ) کے تحت
آپؐ کے مختصر حالات، قریش کی مخالفت، مسلمانوں پر ظلم و ستم، ہجرت اور غزوات کا ذکر کرتے ہوئے
اس تذکرے کو آج حضورؐ کی وفات پر مکمل کیا ہے۔ چاروں خلفائے راشدین اور ان کے عہدِ خلافت کے
نمایاں واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ حالات و واقعات نئے نہیں ہیں لیکن چراغِ حسنِ حسرت کے
اسلوب کی تازگی اور شگفتگی کی وجہ سے قاری کتاب کو دل چسپی کے ساتھ پڑھتا چلا جاتا ہے۔

ناشر نے مصنف کے نام کے ساتھ 'مولانا' کا سابقہ لگایا ہے، حالانکہ کلین شیوڈ حسرت،
مولانا تھے نہ اپنی تصانیف پر یہ لفظ لکھتے تھے، نہ خود کو مولانا سمجھتے تھے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

بے نظیر بھٹو..... قاتلِ فحش نکلا، ہیرالڈ میونوز۔ ترجمہ: یاسر جواد۔ ناشر: نگارشات، ۳۳۔ مزنگ روڈ،
لاہور۔ فون: ۰۳۲-۳۷۳۳۲۸۹۲۔ صفحات: (بڑی تقطیع): ۱۸۵۔ قیمت: ۵۹۰ روپے۔

تاریخِ پاکستان کے بڑے سانحات پر رپورٹیں تیار ہوئیں اور کتابیں بھی لکھی گئیں۔ اسی
ضمن میں محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل پر ایک کتاب *Getting Away with Murder* شائع
ہوئی ہے۔ ہیرالڈ میونوز جو اقوام متحدہ میں اسٹنٹ سیکرٹری جنرل اور اقوام متحدہ انکوائری کمیشن
کے سربراہ ہیں، وہ اس کے مصنف ہیں۔ موصوف جنوری ۲۰۱۰ء میں اقوام متحدہ کی طرف سے
بے نظیر قتل کیس کے تحقیقاتی کمیشن کے سربراہ مقرر ہوئے۔ انھوں نے کتاب کے پیش لفظ میں لکھا:
”یہ کتاب سال بھر طویل انکوائری کے دوران ملنے والے پس پردہ شواہد و تجربات پر مبنی ہے۔“